بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلسہ سالانہ محبت، امن اور حقیقی بھائی چارہ کی بہت بڑی مثال ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہاللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 2 ستمبر 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج سے تین دن کے لئے جماعت احمدیہ جرمنی کو اپنا جلسہ سالانہ کرنے کی توفیق مل رہی ہے اور جمعہ کے ساتھ ہی جلسہ سالانہ کا آغاز ہو رہا ہے۔ افراد جماعت کی اصلاح کے لئے جلسہ سالانہ کی بنیاد جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ڈالی تھی۔ اس پہلے جلسہ کو اس سال 125 سال پورے ہونے والے ہیں۔ وہ جلسہ جو قادیان کی چھوٹی سی بستی میں بیت الذکر کے ایک حصہ میں 75 افراد نے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے اور دنیا کی اصلاح اور دین کے پیغام کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مددگار بنتے ہوئے دنیا میں پھیلانے کا جو عہد کیا تھا اس کا نتیجہ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے کام اور نیتوں میں ایسی برکت ڈالی کہ آج جماعت احمدیہ جرمنی ایک مکمل اور وسیع رقبہ پر پھیلے ہوئے کمپلیکس میں جلسہ منعقد کر رہی ہے۔ فرمایا کہ دنیاوی وسائل کے لحاظ سے ہمارے لئے آج بھی ممکن نہیں کہ اتنے اخراجات کر سکیں لیکن اللہ تعالیٰ جماعت کے پیسہ میں برکت ڈالتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ کے انعقاد کے مقاصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا مقصد اپنی اصلاح، خدا کی طرف کھنچا چلا جانا، علم و معرفت میں ترقی، پاک تبدیلیاں پیدا کرنے اور زندگی کا حصہ بنانا، دنیا کی لغویات سے بچانا، اسلام کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کا عہد و پیمان کرنا اور اسے تمام استعدادوں کے ساتھ پورا کرنا، آپس میں محبت پیار اور بھائی چارہ کے رشتہ کو بڑھانا ہے اور پہلوں نے اس کام کو خوب نبھایا ہے۔ فرمایا کہ اگر کوئی میلے کے تصور سے یہاں آیا ہے تو یہ بدقسمتی ہو گی کہ نیک مقاصد کے حصول کی بجائے دنیاوی باتوں میں پڑ جائیں۔ یہ مد نظر رکھیں کہ ان تین دنوں میں دنیا سے قطع تعلق کر لیں اور اس کے بعد بھی ان نیکیوں کو جاری رکھنے کا عہد کر کے جائیں۔ ان دونوں میں فرض اور نفل عبادتوں کے علاوہ ذکر الٰہی بھی کرتے رہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حج کے اجتماع میں تین برائیوں رفث، فسوق اور جدال سے بچنے کے قرآنی ارشاد کا تفصیلی ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ایک رہنما اصول ہے اگر ہمارے جلسوں پر اس سوچ کے ساتھ آئیں کہ جو اصول اللہ تعالیٰ نے ان برائیوں سے بچنے کے بیان کئے ہیں ان پر عمل کرنا ہے تو غیر معمولی اصلاح ہو سکتی ہے۔ جو اکٹھ اور مجمع ہوں وہاں ان باتوں کا خیال رکھیں تو ہماری اصلاح کے معیار بڑھیں گے۔ جلسہ ایک عبادت تو نہیں لیکن ایک ٹریننگ کیمپ ضرور ہے جو روحانیت میں ترقی کرنے کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ پس یہاں لغویات، اطاعت و فرمانبرداری سے باہر نکلنے کے گناہ اور لڑائی جھگڑا سے بچنا ہے۔ فرمایا کہ جلسہ میں شامل ہونے والے ہر شخص کو یاد رکھنا چاہئے کہ یہاں ہر چھوٹی چھوٹی بات میں اصلاح کی طرف توجہ دینی ہے وہاں جلسہ کے ہر پروگرام میں بھی شامل ہونا ہے۔ روحانیت بڑھانے کے لئے عبادت کی طرف توجہ دیں۔ پھر فرمایا جلسہ کا حقیقی فیض پانے کیلئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا وارث بننے کے لئے پرانے جھگڑوں اور اپنی انانیت کو ختم کریں۔ اگر کسی کو اپنے جذبات پر کنٹرول نہیں ہے تو بہتر ہے پہلے ہی جلسہ کے ماحول سے باہر چلا جائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لغویات سے اجتناب پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے عاجزانہ نماز ادا کرنے والوں کے لغویات سے پرہیز کرنے والوں کا ذکر کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے لغو کی تشریح میں فرمایا کہ اس میں تمام باتیں آجاتی ہیں ہر قسم کا جھوٹ، گناہ، تاش، جوا، گپیں مارنا۔ نکتہ چینیاں کرنا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ " رہائی یافتہ مومن وہ لوگ ہیں جو لغو کاموں، باتوں، حرکتوں، مجلسوں، صحبتوں، تعلقات اور جوشوں سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں۔" حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اعتکاف میں تاش کھیلنے والوں کی ایک تصویر کا ذکر کر کے فرمایا۔ یہ خدا تعالیٰ سے عملاً استہزاء ہے۔ بعض لوگوں پر نیک ماحول اور مقدس مقامات کا بھی کوئی اثر نہیں ہوتا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لغویات سے بچنے، حسن اخلاق اور نرم زبان استعمال کرنے والوں کے قریب ہو جاتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہماری پردہ پوشی فرمائی اور ہماری غلطیاں ابھر کر غیروں کے سامنے نہیں آتیں۔ اگر ہماری عبادتوں کے معیار اچھے نہیں۔ اخلاق اچھے نہیں اور ہم لغویات میں گرفتار ہیں تو ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بدنام کرنے کا ذریعہ بن رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے آخر پر انتظامیہ سے بھرپور تعاون اور کارکنان و کارکنات سے تعاون اور ان کے لئے دعا کرنے کا ارشاد فرمایا اور فرمایا اللہ تعالیٰ کرے کے ہم جلسہ سے حقیقی فیض پانے والے ہوں۔

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی